از عدالتِ عظمیٰ[1]

چیرن ٹرانسپورٹ کارپوریشن لمیٹڈ کویمبٹور

بنام

ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کویمبٹور و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 19 جنوری 1996

[جے ایس ورما اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

موٹر وہیکلز ایکٹ، 1939 / موٹر وہیکلز ایکٹ، 1988 / تامل ناڈو موٹر وہیکلز (خصوصی توضیعات) ایکٹ، 1992:

دفعہ 48 / دفعہ 70 / دفعہ 10 — نجی ٹرانسپورٹ آپریٹر کے ذریعے اسٹیج کیریج اجازت نامہ کی تجدید کے لیے درخواست-اسی روٹ کے لیے اسٹیج کیریج اجازت نامہ کے لیے اسٹیٹ ٹرانسپورٹ انڈرٹیکنگ کی طرف سے جوابی درخواست- ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نمبری نظام لاگو کرتی ہے اور اس کے ذریعہ حاصل کردہ زیادہ نمبرات کی بنیاد پر اسٹیٹ ٹرانسپورٹ انڈرٹیکنگ کے حق میں اجازت نامہ دیتی ہے۔-عدالتِ عالیہ نے احکامات درمیانی کے ذریعے دونوں دعویداروں کو راستے پر اسٹیج کیریج چلانے کی اجازت دی — بعد میں معاملے کا فیصلہ کرتے ہوئے، عدالت عالیہ نے دونوں آپریٹروں کو اس روٹ پر اسٹیج کیریج چلانے کی اجازت اس بنیاد پر دی کہ سفر کرنے والے عوام کئی سالوں سے اس طرح کی خدمت کے عادی ہو گئے ہیں- قرار پایا کہ، زیر انتظام نجی آپریٹر کو اس راستے پر اپنی گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی-اس راستے کے لیے صرف ایک اجازت نامہ ہونے کی وجہ سے، ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے کو زیادہ نمبرات حاصل کرنے کے بعد اجازت نامہ صحیح طور پر دیا گیا- کم نمبرات حاصل کرنے والے نجی آپریٹر کو صحیح اجازت نامہ نہیں دیا جا سکتا تھا اور اس طرح وہ دفعہ 10 کے تحت تحفظ کا دعوی نہیں کر سکتے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، کوئمبٹور نے مدعاعلیہ نمبر 2، ایک نجی ٹرانسپورٹ آپریٹر، کے 1978 سے مزید پانچ سال کی مدت کے لیے کوئمبٹور سے کوٹور کے راستے کے لیے اسٹیج کیرج اجازت نامہ کی تجدید کے دعوے پر غور کرتے ہوئے، اور اسی راستے کے لیے اسٹیج کیریج اجازت نامہ کی منظوری کے لیے ایک ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے، اپیل کنندہ کے جوابی دعوے پر غور کرتے ہوئے، نمبری نظام کا اطلاق کیا اور اپیل کنندہ کے لیے 11 نمبر اور مدعاعلیہ نمبر 2 کے لیے 6 نمبر طے کیے۔ اس نے مؤخر الذکر کی تجدید کی درخواست کو خارج کر دیا اور اپیل کنندہ کے حق میں اجازت نامہ دے دیا۔ ٹریبونل نے حکم کو برقرار رکھتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ اپیل کنندہ کے حق میں اجازت نامہ دینا مفادِ عامہ میں تھا۔ مدعاعلیہ نمبر 2 کی طرف سے دائر نظر ثانی کی درخواست میں، مدراس عدالت عالیہ نے احکامات درمیانی جاری کیے، جس کے نتیجے میں اپیل کنندہ اور مدعاعلیہ نمبر 2 دونوں نے راستے پر اپنی گاڑیاں چلانا جاری رکھا۔ بعد میں، نظر ثانی کی درخواست کا فیصلہ کرتے ہوئے، عدالت عالیہ نے دونوں دعویداروں کو ایک ہی راستے پر اپنی اسٹیج کیریج چلانے کی اجازت دی، یہ کہتے ہوئے کہ چونکہ مدعاعلیہ نمبر 2 کو اپیل کنندہ کے ساتھ 10 سال کی مدت کے لیے مسلسل کام کرنے کی اجازت دی گئی تھی، اور سفر کرنے والے عوام کئی سالوں سے اس طرح کی خدمت کے عادی تھے، اس میں خلل نہیں ڈالنا چاہیے۔ ناراض، اسٹیٹ ٹرانسپورٹ انڈرٹیکنگ نے موجودہ اپیل دائر کی۔ اسی طرح دیگر اپیلیں بھی اسی طرح کے حالات میں دائر کی گئیں۔

اپیل کنندہ کے لیے یہ دلیل دی گئی کہ چونکہ صرف ایک اجازت نامہ تھا، اس لیے عدالت عالیہ کو مدعاعلیہ نمبر 2 کو بھی اس کی طرف سے اشارہ کردہ وجوہات کی بنا پر اسی راستے پر اسٹیج گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دینی چاہیے تھی۔ دوسری طرف مدعاعلیہ نمبر 2 نے دعوی کیا کہ تامل ناڈو موٹر وہیکلز (خصوصی توضیعات) ایکٹ، 1992 کی دفعہ 10 کی بنیاد پر، اسے پہلے دیا گیا اجازت نامہ تجدید کر دیا گیا ہے۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. محض یہ حقیقت کہ سفر کرنے والا عوام اپیل کنندہ اور مدعاعلیہ نمبر 2 کے ذریعے چلائی جانے والی گاڑیوں کا استعمال کر رہا تھا، اپنے آپ میں، مذکورہ مدعاعلیہ کو گاڑی چلانے کی اجازت دینے کی بنیاد نہیں ہو سکتی۔

ایس وی شیوسوامی بنام موٹر ٹرانسپورٹ (فرم)، [1990] 3 ایس سی آر 802، پر انحصار کیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایم چناسوامی بنام دھنڈ ایو تھنپانی روڈویز، اے آئی آر (1977) ایس سی 2095، ممتاز شدہ۔

2.1 تامل ناڈو موٹر وہیکلز (خصوصی توضیعات) ایکٹ، 1992 کی دفعہ 10 کسی بھی اجازت نامے کی توثیق نہیں کرتا جو ابتدائی طور پر غلط تھا۔ یہ ایک ایسی شق ہے جو پرانے ایکٹ کے تحت جائز طور پر دیے گئے اجازت نامے وغیرہ کو جاری رکھتی ہے۔ چونکہ کوئمبٹور سے کوٹور کے راستے سے مدعا علیہ نمبر 2 کو کوئی درست اجازت نامہ نہیں دیا جا سکتا تھا، اس لیے دفعہ 10 کی توضیعات مدعا علیہ نمبر 2 کو نمبری نظام کے تحت اجازت نامہ حاصل کرنے کا حق نہیں دے سکتی ہیں جب اس نے چھ نمبرات حاصل کیے ہوں۔

2.2 جب زیر غور راستے کے لیے صرف ایک اجازت نامہ دیا جانا تھا اور اپیل کنندہ کے حاصل کردہ نمبرات مدعا علیہ کے مقابلے میں زیادہ تھے تو اپیلیٹ ٹریبونل نے اپیل کنندہ کو اسٹیج کیریج کا اجازت نامہ دینے اور مدعا علیہ نمبر 2 کے اجازت نامے کی تجدید نہ کرنے کے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے حکم کو درست طریقے سے برقرار رکھا تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1401-04، سال 1996۔

مدراس ہائی کورٹ کے 28.8.90 تاریخ کے فیصلے اور حکم سے سی آر پی نمبر 1852-54 اور 1886، سال 1982 میں۔

اپیل کنندہ کے لیے اے وی رنگم۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایس سری نواسن اور ونیت کمار (این پی)۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے سنایا گیا

کرپال، جسٹس، اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے ان اپیلوں میں چیلنج مدراس عدالت عالیہ کے دیوانی نظر ثانی پٹیشن نمبرز 1852-54 اور 1886، سال 1982 کے مشترکہ فیصلے کو ہے جس نے اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اپیلیٹ ٹریبونل کے حکم کو خارج کر دیا (جس نے بدلے میں ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے حکم کی تصدیق کی) (جسے اس کے بعد ٹریبونل کہا جاتا ہے) اپیل گزار کو اسٹیج کیریج اجازت نامہ دیتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چونکہ ان تمام اپیلوں میں قانون کا ایک مشترکہ سوال شامل ہے، اس لیے مدعاعلیہ نمبر 2 این ٹی اراسو کے معاملے سے متعلق حقائق کو تفصیل سے بتانا کافی ہے۔

مدعاعلیہ نمبر 2 کوئمبٹور سے کوٹور کے راستے کے لیے ایک موجودہ آپریٹر تھا۔ اجازت نامے کی میعاد ختم ہونے پر، اس نے 10.4.1978 سے نافذ العمل کے تحت مزید پانچ سال کی مدت کے لیے تجدید کے لیے درخواست دی۔ یہاں اپیل کنندہ، جو سٹیٹ آف تامل ناڈو میں ایک ریاستی ٹرانسپورٹ ادارہ ہے، نے اپنے حق میں مذکورہ راستے کے لیے اسٹیج کیریج اجازت نامہ کی منظوری کے لیے جوابی درخواست دی۔

ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اپنے نمبری نظام کا اطلاق کرتی ہے۔ یہاں اپیل کنندہ کے لیے 11 نمبروں اور مدعاعلیہ نمبر 2 کے لیے 6 نمبروں کے طور پر نمبرات کا تعین کیا گیا جو ایک نجی آپریٹر تھا۔ مذکورہ اتھارٹی نے، اس کے مطابق، مدعاعلیہ نمبر 2 کی تجدید کی درخواست کو خارج کر دیا اور اپیل کنندہ کے حق میں اجازت نامہ دے دیا۔

ٹریبونل نے اپنے حکم نامے بذریعہ تاریخ 31.3.1982 دیکھی۔ مدعاعلیہ نمبر 2 کی طرف سے دائر اپیل کو خارج کرتے ہوئے، قابلیت سے متعلق مختلف سوالات پر غور کرنے کے بعد، اپیل گزار کے حق میں اسٹیج کیریج اجازت نامہ کی منظوری کو برقرار رکھا۔ یہ اس نتیجے پر پہنچا کہ اپیل کنندہ کے حق میں اسٹیج کیریج اجازت نامہ کی منظوری مفادِ عامہ میں تھی۔

مذکورہ حکم سے نالاں ہونا۔ مدعاعلیہ نے مدراس عدالت عالیہ کے سامنے نظر ثانی کی درخواست دائر کی اور ان احکامات درمیانی کی بنا پر جو منظور کیے گئے تھے، مدعاعلیہ نمبر 2 کے ساتھ ساتھ یہاں اپیل کنندہ نے بھی زیر بحث راستے پر اپنی گاڑیاں چلانا جاری رکھا۔

مذکورہ نظر ثانی کی درخواست سماعت کے لیے آئی اور بالآخر عدالت عالیہ کے 28.8.90 کے فیصلے کے ذریعے فیصلہ کیا گیا۔ فاضل سنگل جج اس نتیجے پر پہنچے کہ چونکہ مدعاعلیہ نمبر 2 کو یہاں اپیل کنندہ کے ساتھ دس سال کی مدت کے لیے مسلسل کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے اس لیے نظر ثانی کی درخواست کی اجازت دی جانی چاہیے۔ یہ تنازعہ نہیں تھا کہ اپیل کنندہ کے نمبر مدعاعلیہ نمبر 2 سے زیادہ نمبر تھے لیکن فاضل جج نے ایم چینسوامی بنام دھنڈایو تھنپانی روڈویز، اے آئی آر 1977 ایس سی 2095 میں اس عدالت کے فیصلے کا حوالہ دیا اور مشاہدہ کیا کہ جب سفر کرنے والے عوام کئی سالوں سے خدمت کے ایک خاص انداز کے عادی تھے، تو اسے ذرا سا بھی پریشان نہیں کیا جانا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چاہئے۔ اس کے مطابق یہ ہدایت دی گئی کہ دونوں فریقوں کی جمود برقرار رہے گی، جس کا اثر یہ ہوا کہ دونوں کو اپنی اسٹیج کیریجوں کو ایک ہی راستے پر چلانے کی اجازت دی گئی۔

اس مذکورہ فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے، یہ دلیل دی گئی ہے کہ چونکہ صرف ایک اجازت نامہ تھا جسے جاری کیا جانا تھا، عدالت عالیہ نے یہ ہدایت دیتے ہوئے غلطی کی کہ اپیل کنندہ اور مدعا علیہ نمبر 2 دونوں اپنی اسٹیج کیریجوں کو ایک ہی راستے پر بنیادی طور پر اس بنیاد پر چلا سکتے ہیں کہ دس سال کی مدت سے مدعا علیہ نمبر 2 مذکورہ راستہ چلا رہا تھا اور سفر کرنے والے عوام اس کے عادی ہو چکے تھے۔ یہ کوئی بنیاد نہیں ہو سکتی، یہ عدالت کے سامنے پیش کیا گیا تھا جس میں ہدایت کی گئی تھی کہ ایک کے بجائے، دونوں کیریئر اپنی اسٹیج کیریج چلا سکتے ہیں۔

چناسوامی کے معاملے (اوپر) کے فیصلے پر ایس وی شیوسوامی بنام موٹر ٹرانسپورٹ (فرم)، [1990] 3 ایس سی آر 802 کے بعد کے معاملے میں انحصار کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ شیوسوامی کے معاملے (اوپر) میں بھی عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کیے گئے احکامات درمیانی کی وجہ سے دونوں فریقوں کو ایک ہی راستے پر کام کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس عدالت میں ایک مشترکہ درخواست کی گئی تھی کہ ایم چناسوامی کے معاملے (اوپر) سے ملتا جلتا حکم منظور کیا جائے اور دونوں فریقوں کو مذکورہ راستے پر کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس عدالت نے شیوسوامی کے معاملے (اوپر) (جس میں ہم میں سے ایک فریق تھا) میں چناسوامی کے معاملے (اوپر) میں کیے گئے مشاہدات کے ساتھ ساتھ اسی طرح کے ایک اور حکم کا حوالہ دیا جو دیوانی اپیل نمبر 136، سال 1980 میں منظور کیا گیا تھا، اور مندرجہ ذیل مشاہدہ کیا:

" احترام کے ساتھ، ہم موجودہ معاملے میں ہم سے کی گئی اس مشترکہ درخواست کو قبول کرنے سے قاصر ہیں۔ مذکورہ بالا حوالہ شدہ احکامات سے یہ واضح ہے کہ مشترکہ درخواست کی بنیاد یہ ہے کہ ان میں سے کسی میں بھی، قانون کے کسی بھی نکتے پر غور نہیں کیا گیا یا فیصلہ نہیں کیا گیا تھا اور حکم دونوں دعویداروں کو راستے پر کام کرنے کی اجازت دیتا ہے، حالانکہ اجازت نامہ صرف ایک تھا، اس طرح کے حکم کے قانونی مضمرات کو ظاہر کیے بغیر بنایا گیا تھا۔ سب سے پہلے، اجازت نامے کی منظوری بنیادی طور پر عام لوگوں کے مفادات کی تکمیل کے مقصد کے حوالے سے دی جانی چاہیے اور اسے صرف حریف دعویداروں کے درمیان اجازت نامے کی منظوری سے متعلق تنازعہ کے طور پر نہیں مانا جا سکتا۔ یہ صرف نجی افراد کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

متضاد مفادات کا عدالتی فیصلہ کرنے کی نوعیت میں نہیں ہے۔ اس لیے یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں ہے جس کا فیصلہ محض دو حریف دعویداروں کے درمیان قرارداد کی بنیاد پر کیا جاسکے جو اس مرحلے پر کئی دعویداروں میں سے اکیلے عدالت میں ہیں۔ اجازت نامے کی منظوری کے سوال کا فیصلہ بنیادی طور پر آر ٹی اے کو کرنا ہے جس میں بنیادی طور پر عام لوگوں کے مفادات اور دیگر مقرر کردہ متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھا جائے۔ اس کے علاوہ، موٹر وہیکل ایکٹ، 1939 کی دفعہ 47(3) کے تحت، آر ٹی اے کو پہلے راستے کے لیے اسٹیج کیریجوں کی تعداد کا تعین کرنا اور پھر پہلے کیے گئے اس عزم کے مطابق اجازت نامے دینا ضروری ہے۔ اس سے زیادہ کسی بھی اجازت نامے کی منظوری پہلے نیا تعین کیے بغیر اور اگر ضروری ہو تو تعداد میں اضافہ کیے بغیر جائز نہیں تھی۔ اس لیے یہ واضح ہے کہ اس قسم کا حکم اس وقت تک نہیں دیا جاسکتا جب تک کہ دونوں حریف دعویداروں کو اجازت نامے کی منظوری متعلقہ وقت پر آر ٹی اے کی طرف سے مقرر کردہ حد کے اندر نہ ہو۔ ان میں سے کسی بھی مذکورہ بالا حکم نامے میں ایسا کچھ نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ اس پہلو کی طرف اشارہ کیا گیا تھا یا اس بات کی نشاندہی کرنے کے لیے مواد موجود تھا کہ اس طرح دیا گیا رضامندی کا حکم آر ٹی اے کی طرف سے مقرر کردہ حد کے اندر تھا۔"

اس معاملے میں مدعاعلیہ نمبر 2 کو اجازت نامے کی منظوری کو اپیل کنندہ کی طرف سے چیلنج کیا جاتا ہے۔ چناسوامی کے معاملے (اوپر) میں یہ ایک رضامندی کا حکم تھا جو منظور کیا گیا تھا لیکن موجودہ معاملے میں فریقین کی رضامندی کا فقدان ہے۔ اس کے علاوہ صرف ایک اجازت نامہ تھا جو دیا جانا تھا اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور ٹریبونل، یہ طے کرنے کے بعد کہ اپیل کنندہ کے نمبر مدعاعلیہ نمبر 2 سے زیادہ تھے، صحیح طور پر اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ راستہ صرف اپیل کنندہ کو دیا جا سکتا ہے۔ شیوسوامی کے معاملے (اوپر) کے تناسب کے بعد، یہ فرض کیا جانا چاہیے کہ محض یہ حقیقت کہ سفر کرنے والا عوام اپیل کنندہ اور مدعاعلیہ نمبر 2 کے ذریعے چلائی جانے والی گاڑیوں کا استعمال کر رہا تھا، خود ہی، مذکورہ مدعاعلیہ کو گاڑیوں کو چلانے کی اجازت دینے کی بنیاد نہیں ہو سکتی۔

اس کے بعد مدعاعلیہ کے وکیل نے پیش کیا کہ مدعاعلیہ نمبر 2 کو 6.11.1996 تک اجازت نامے کی تجدید دی گئی ہے۔ تامل ناڈو وہیکلز (اسپیشل پروویژن) ایکٹ، 1992 کی دفعہ 10 کا حوالہ دیتے ہوئے، یہ دلیل دینے کی کوشش کی گئی کہ مذکورہ شق کی وجہ سے، مذکورہ مدعاعلیہ کے اجازت نامے کو کوئی چیلنج نہیں کیا جاسکتا جس کی اب تجدید کی گئی ہے۔ دفعہ 10 اس طرح پڑھتی ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

"موٹر وہیکلز ایکٹ 1988 کی دفعہ 98 سمیت باب 5 یا 6 میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، اجازت نامے دینے یا اس طرح کے اجازت نامے کی تجدید یا منتقلی یا اسٹیج کیریج اجازت نامہ میں متعین راستے یا راستوں میں کوئی تبدیلی، ترمیم، توسیع یا کٹوتی کرنے والے تمام احکامات جو 4 جون 1976 کو شروع ہونے والی مدت کے دوران اور تامل ناڈو گورنمنٹ گزٹ میں اس ایکٹ کی اشاعت کی تاریخ کے ساتھ ختم ہوتے ہیں، تمام مقاصد کے لیے اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ہمیشہ لیے گئے یا منظور کیے گئے سمجھے جائیں گے گویا یہ ایکٹ تمام مادی اوقات میں نافذ تھا۔

ہم اس بات کی تعریف کرنے میں ناکام ہیں کہ مذکورہ توضیع مذکورہ مدعاعلیہ کی کس طرح مدد کر سکتی ہے۔ دفعہ 10 جو کچھ فراہم کرتا ہے وہ یہ ہے کہ موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کی توضیعات کے تحت اجازت نامے یا تجدید وغیرہ دینے کے لیے منظور کیے گئے احکامات کو تامل ناڈو موٹر وہیکلز (خصوصی توضیعات) ایکٹ 1992 کی توضیعات کے مطابق منظور کیا گیا سمجھا جاتا ہے۔ مذکورہ دفعہ 10 کسی بھی اجازت نامے کی توثیق نہیں کرتا جو ابتدائی طور پر غلط تھا۔ یہ ایک ایسی شق ہے جو پرانے ایکٹ کے تحت جائز طور پر دیے گئے اجازت نامے وغیرہ کو جاری رکھتی ہے۔ چونکہ کوئمبٹور سے کوٹور کے راستے سے مدعاعلیہ نمبر 2 کو کوئی درست اجازت نامہ نہیں دیا جا سکتا تھا، اس لیے دفعہ کی توضیعات مدعاعلیہ نمبر 2 کو اجازت نامہ حاصل کرنے کا حق نہیں دے سکتی ہیں جب کہ اس کے صرف چھ نمبر تھے۔ جب مذکورہ راستے کے لیے صرف ایک اجازت نامہ دیا جانا تھا اور اپیل کنندہ کی طرف سے حاصل کردہ نمبر ہماری رائے میں مدعاعلیہ کے مقابلے میں بہت زیادہ تھے، تو اپیلٹ ٹریبونل نے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے اس حکم کو درست طریقے سے برقرار رکھا تھا جس میں اپیل کنندہ کو اسٹیج کیریج کا اجازت نامہ دیا گیا تھا اور مدعاعلیہ نمبر 2 کے اجازت نامے کی تجدید نہیں کی گئی تھی۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، ان اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور سی آر پی نمبرز 1852-54 اور 1886، سال 1982، جو اپیل کے تحت ہے، میں مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے کو خارج کر دیا جاتا ہے اور ٹریبونل کے 31.3.1982 کے فیصلے کو بحال کر دیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ پورے اخراجات کا حقدار ہو گا۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document